بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز سوموار مورخہ 02 ستمبر 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

2) وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ وقبائلی امور اور پی ڈی ایم اے سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) توجہ دلاؤ نوٹس

میر زابد علی ریکی، رکن صوبائی اسمبلی

وزیر برائے محکمہ پی ڈی ایم اے کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے کہ۔ کہ حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں کے نتیجے میں صوبہ بھر بالخصوص ضلع واشک میں سیلابی ریلوں، بارشوں اور ژالہ باری کی وجہ سے علاقے کے لوگوں کا شدید مالی اور جانی نقصانات ہوئے ہیں، خاص کر مال مویشی، مکانات، باغات اور فصلات تقریبا تباہ ہوگئے ہیں۔ چونکہ علاقے کے لوگوں کا ذریعہ معاش زمینداری، کاشتکاری اور مال مویشی پر منحصر ہے۔ اس تباہی اور سیلاب کی وجہ سے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں۔ مزید براں غربت کے باعث بلوچستان کے لوگ کچے گھروں میں رہائش پذیر ہیں۔ مذکورہ بارشوں اور سیلاب کے باعث ان کے گھروں کو بھی کافی نقصانات پہنچے ہیں۔
لہذا حکومت نے حالیہ مون سون کی طوفانی بارشوں کے نتیجے میں متاثر ہونے والے اضلاع بالخصوص ضلع واشک کے عوام کی بحالی اور مالی امداد کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

4) مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب:۔میر علی مدد جتک ، جناب بخت محمد کاکڑ صوبائی وزراء، حاجی ولی محمد نورزئی، میر محمد اصغر رند، جناب برکت علی رند، جناب سنجے کمار اور محترمہ مینا مجید، پارلیمانی سیکرٹریز۔

ہرگاہ کہ مورخہ 25 اور 26 اگست 2024 کی درمیانی رات کو ملک دشمن دہشت گروں کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بیک وقت بزدلانہ، وحشیانہ اور سفاکانہ حملے کیئے گئے۔ جن میں موسیٰ خیل کے علاقے راڑہ شم کے مقام پر بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی قومی شاہراہ پر مسافر بسوں اور ٹرکوں سے 23 نہتے بے گناہ اور معصوم شہریوں کو اتار کر بے دردی سے شہید اور 35 گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا۔ ان اندوہناک واقعات کی پوری دنیا میں مذمت ہو رہی ہے۔ یہ دہشتگرد بچوں کو ورغلا کر دہشت گردی کرواتے ہیں جس میں ان کے والدین تک کو علم نہیں ہوتا جسکی مثال ماہل بلوچ کا حالیہ بیان ہے کہ میں یہ سن کر حیرت زدہ ہوئی کہ میری بیٹی کو دہشت گردوں نے اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ علاوہ ازیں بی وائی سی آئے روز دھرنے اور احتجاج کرتے ہیں اور سوشل میڈیا پر ٹرینڈ چلاتے ہیں مگر اتنے مظلوم لوگوں کے قتل جن میں بلوچوں سمیت ہر قوم کے لوگ شامل ہیں اس پر خاموش ہیں۔ یہ لوگ دہشت گردوں کی Legitimate آواز بنے ہوئے ہیں۔ انکی ایسی سفاکیت اور دہشت گردی پر خاموشی معنی خیز ہے۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان دہشت گرد تنظیم BLA کی اس بزدلانہ، سفاکانہ اور دہشت گردانہ اور وحشیانہ کارروائیوں اور BYC (بلوچ یکجہتی کمیٹی) جس کی وجہ سے پورے بلوچستان میں روڈ بلاک ہونے سے علاقے کے لوگوں اور مریضوں کو ازیت کا سامنا کرنا پڑا کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

مزید براں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے صوبہ کے مختلف اضلاع میں مذکورہ بالا واقعات پر فوری ردعمل شروع کرتے ہوئے کلیرنس آپریشن شروع کیا جس کے نتیجے میں ملک دشمن عناصر اور دشمن ملک کے 21 دہشتگرد ایجنٹوں کو جہنم واصل کیا۔ اور اس کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز کے 10 جوانوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے 4 اہلکاروں سمیت مٹی کے 14 بہادر بیٹوں نے بہادری سے لڑتے ہوئے لازوال قربانی دی اور شہادت کو گلے لگایا۔ اور اس طرح دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو کامیابی سے ناکام بنایا۔ خیال رہے کہ پوری قوم ہمہ وقت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج / سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

لہذا بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی لازوال قربانی اور شہادت پر انہیں خراج تحسین اور خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور ساتھ ہی مرکزی اور صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ان گھناونے اور بزدلانہ کارروائیوں کے لئے اکسانے والوں مجرموں، سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والے ملک دشمن عناصر و دہشت گردوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے فوری عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے۔

(جاری صفحہ۔۔3)

Scanned with CamScanner

5۔ **آڈٹ رپورٹس کا پیش کیا جانا۔**

i) وزیر خزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت Performance audit report on approvals & clearances of initial environmental impact assessment and post clearance monitoring during last three years by the environmental protection agency (EPA) Balochistan. برائے آڈٹ سال 22-2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر خزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت Environment Audit Report on Depletion of under ground water resources in Quetta برائے آڈٹ سال 21-2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

کوئٹہ
مورخہ 02 ستمبر 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

Scanned with CamScanner